

کلمات مرثیہ و دلگہر

<p>۵۸ بہشتی نیکو نواں اپنے تیار کیا کو اپنی آفتوں مبارک میں چھایا کیا کو جہانی آرا کیا مطلق بتجایا کیا کو حسب سبب پوچھا کہ کینہہ تیار کیا کو</p>	<p>۵۹ آتش شاہد نے فرار تیرا کیا کیا لاش لہو کی میں لایا ہوں آتروا کیا عیش لہو کی تھی شاہد سے کھیا کیا پست آنکھن میں جا ہیو کسویا کیا کیا</p>	<p>۶۰ لاش لہو کی جو سیرا لاشا سیرا دعوم آئی تیرے عصمت سے آتار کیا کچھ سبب سے تیرے عین لہو کی تیرے عین لہو کی سے کچھ</p>
<p>۶۱ جہانی اب جسے مخاطب ہو میں ہے لاش جاگے ہیں اکبر تو پڑے سو ہیں</p>	<p>۶۲ جبر کی باگ مرے ہاتھوں سے اب چھو گئی لاش اکبر کا جو دیکھا تو گم ٹوٹ گئی</p>	<p>۶۳ خون سے اووہ نظر آیا جو ہم سر و کا شہر با لو کو الم بھول گیا اکبر کا</p>
<p>۶۴ بہشتی اور تو لاشا تیرے تیرے بلاؤ اور تو تھی اور کچھ تیرے دست میں تھی تیرے تیرے تیرے تھی اس ایک کدہ کچھ تیرے تیرے</p>	<p>۶۵ بہشتی اور تو تیرے سبب سے تیرے اور تیرا تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۶۶ لاش لہو کی تیرے تیرے تیرے خالد لاشا تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۶۷ جیسے کھنسا کسی بیمار کو ہو جاتا ہے اکھین کھولے ہوئے جیسے کوئی ہو جاتا ہے</p>	<p>۶۸ بانی حقی جان میں عالم شطاری تھا ہاتھ سینہ یہ تھا اور سینہ سے خون ہی تھا</p>	<p>۶۹ شاہد سے بیٹے کے بجائے کا چہ نام لیا بانو نے سننے ہی ہاتھوں سے چکر تمام لیا</p>
<p>۷۰ روشنی تیرے کوئی تیرے تیرے اور جہانی تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۷۱ انقدر گروہ والا لاشا تیرے تیرے کس کی تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۷۲ اطراف سلنے تیرے تیرے تیرے اطراف تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۷۳ ہو گا کھین تو جہانی مری پھنجا دیگی رہسکی یہ نیشہ جو ان کی آج پش جاو گی</p>	<p>۷۴ جگہ خطرہ ہو دم اسکا نہ نکلیا کہین دیکھ کر بھائی کا لاشا نہ وہاں جا کہین</p>	<p>۷۵ تیرے تیرے دیکھ رہے شکل علی اکبر کی بانو کستی تھی خدا خیر کر رہے سوز کی</p>

<p>نہ درد زینکے ناما بنی کہ کجی کجی کام زہر جو ارجان کجی کجی آہو سوئے نہیں کجی کجی روشنہ کہنے لگی کجی کجی</p>	<p>نہ ہوئے شوق میں کجی کجی کیا بڑی کجی کجی نہ کہہ دیکھتے اور آتے کجی کجی</p>	<p>نہ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>نہ نہنہ میں چپکے گویا ہر چہ پانی آوے ہر لہن ہوشین یہ یوسف ثانی آوے</p>	<p>نہ ہوئی بان پیاسا گشودہ ہر بہ پیار کرتا ابھی آنکھوں سے ہر پانی کا اشارہ کرتا</p>	<p>نہ حرب بدستہ بہ چہ این کے وہن پروردگار آیا جو یا پیرا پیرا پیرا پیرا</p>
<p>نہ تنت معلوم ہوا ابی و کر کے کیا کہ بی بی سے زینب کی تہا سب سے پہلے ہوا کہ خط بہ اسے روان از فریادت ہر صورت یہ کہ</p>	<p>نہ تنت معلوم ہوا ابی و کر کے کیا کہ بی بی سے زینب کی تہا سب سے پہلے ہوا کہ خط بہ اسے روان از فریادت ہر صورت یہ کہ</p>	<p>نہ تنت معلوم ہوا ابی و کر کے کیا کہ بی بی سے زینب کی تہا سب سے پہلے ہوا کہ خط بہ اسے روان از فریادت ہر صورت یہ کہ</p>
<p>نہ کیا بوجہ جو آنکھوں سے اشارت کرے شاید اب ہوشین آجاں ہر دریاں</p>	<p>نہ ہوئی مشور زمانے میں کمانی میری میرے بابکے جو کام آئے جوانی میری</p>	<p>نہ سینہ پریرہ لکھاج لوین جو ہوا میں گر آنکھوں سے پشیر کاتن جو ہوا</p>
<p>نہ تنت معلوم ہوا ابی و کر کے کیا کہ بی بی سے زینب کی تہا سب سے پہلے ہوا کہ خط بہ اسے روان از فریادت ہر صورت یہ کہ</p>	<p>نہ تنت معلوم ہوا ابی و کر کے کیا کہ بی بی سے زینب کی تہا سب سے پہلے ہوا کہ خط بہ اسے روان از فریادت ہر صورت یہ کہ</p>	<p>نہ تنت معلوم ہوا ابی و کر کے کیا کہ بی بی سے زینب کی تہا سب سے پہلے ہوا کہ خط بہ اسے روان از فریادت ہر صورت یہ کہ</p>
<p>نہ تنت معلوم ہوا ابی و کر کے کیا کہ بی بی سے زینب کی تہا سب سے پہلے ہوا کہ خط بہ اسے روان از فریادت ہر صورت یہ کہ</p>	<p>نہ تنت معلوم ہوا ابی و کر کے کیا کہ بی بی سے زینب کی تہا سب سے پہلے ہوا کہ خط بہ اسے روان از فریادت ہر صورت یہ کہ</p>	<p>نہ تنت معلوم ہوا ابی و کر کے کیا کہ بی بی سے زینب کی تہا سب سے پہلے ہوا کہ خط بہ اسے روان از فریادت ہر صورت یہ کہ</p>



<p>۱۳۱ ظہن کے سکینہ کے ادا جان جہاں اگر ہو سکے بن جائز ان انکے اس سے ہو جائے سکینہ زبان کیا نفسا کر جو نہ ہے عمل آتی زبان</p>	<p>۱۳۲ بہت سے عیب میں نہ کے بیان جو کہ نہ ہو ان کی اور راحت جان نہیں اور بس اس صورت میں</p>	<p>۱۳۳ اگر لاشہ اگر ہو جان سے کھینچا اگر لاشہ باؤ کی اس سے جا پھوڑا ہے کا جوت نہ ہو کبھی کبھی کسی ہی زمین پر وہ کھانا کھانا</p>
<p>۱۳۴ غافل من کل سے سو میں ہیں پوتے کبھی یوں کھولے آنکھوں کو نہیں سوتے</p>	<p>۱۳۵ پاس ظاہر ہر ترسے بھائی کی بیماری ٹھہر کل آئی ہر زبان پاس ساری ٹھہر پر</p>	<p>۱۳۶ پہننے کیوں ہے یہ لوگو کچھ لگا کر ہے میرے پہلو سے کپڑے کو جدا کرتے ہے</p>
<p>۱۳۷ باؤ کے کھلے سے کھلے کھلے کھلے سارے روتا ہی مطلق بن گیا کھلے اس قدر نہ ہو کھلے کھلے کھلے بہت سے بھائی اور اور اور اور اور</p>	<p>۱۳۸ انگریز ہو عباس اسے پہلا سمجھا کیسی دوسرے میں نہیں یاد بجا یہ ہر نہ سے سکینہ کو ہوا میں در دوسرے وہی کسی ہی کھانا کھانا</p>	<p>۱۳۹ لاش ٹھنکے کھلے کھلے کھلے باؤ نے حق کی اور سہ والی کھلے چلا گیا یہاں دیا ہے اور اور نواہہ افسیبا کبھی یہ دیکھی</p>
<p>۱۴۰ مان باپ کا اب دھبان ہر اگر کو نہ مانا دن کے سوا تو مہول نہ بھائی کا</p>	<p>۱۴۱ اگر ہی بھائی سے اگر کی لگا دو مجھ کو اب آئے ہو دیکھنے کل انکی دکھا دو مجھ کو</p>	<p>۱۴۲ اسکا جب نہ ناسا دا اٹھا ونگلی میں سہرا تا بوت پہ اگر کے چڑھا ونگلی میں</p>
<p>۱۴۳ بان باوت کر سب انہیں بھائی دو پر تک سے بھائی سے سب انہیں ایک اور اور کر کے ہے کا سب اب جو سب انہیں نے بھائی کے</p>	<p>۱۴۴ وان سکینہ بیان کر رہی تھی اور اسطے تو تھا خیمہ میں ہر کو اگر باؤ نظر آئی ہوں دیکھ کے نہ بھائی کسی ہی کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۴۵ پھوڑا نہیں کھینچا گیا لیٹھا ناری میں اس کے خاندان کی کو تھاری دیکھ کے کھن اس لاش کو طخت بھائی سہرا نقش کا اسکو اور باؤ ناری</p>
<p>۱۴۶ بس بت سوچے اگر کو جگا دو مان آپ اٹھ بیٹھنے کے شانے تو ہلا دو ان</p>	<p>۱۴۷ باؤ سے کھنا تھا ہر چہ ہر اگر باؤ سے رکھتی تھی ہر گز نہ وہ سر اگر</p>	<p>۱۴۸ دھوم سے پاہت سے اٹھا و اسکو مرنے کے بعد تو دوا کھاسا بتا و اسکو</p>

<p>۱۳۱۴          سرور و زینت سبب کی گئی کہ تم کو کونسی بیان کیا          نچھرا کا لکیر اور شاہ پور وقت پر          درخوم سے ایک اعلیٰ نوری کی باطن راجا          ہر کوئی اپنی تو جیسی نہیں آسا جا</p>	<p>۱۳۱۵          دوشن اس لال کاجب لاشہ میسر ہو گا          سرور کیسا کہ کفن بھی نہ میسر ہو گا</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>۱۳۱۶          بانو طیار بیان کر رکھو تم اصغر کی          دیر ہر میری شہادت میں اسی دلبر کی</p>	<p>۱۳۱۷          آگے اصغر کی شہادت نہ بیان کر دلگیر          اور سرور کی مصیبت نہ بیان کر دلگیر</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>۱۳۱۸          آگے اصغر کی شہادت نہ بیان کر دلگیر          اور سرور کی مصیبت نہ بیان کر دلگیر</p>	<p>۱۳۱۹          بانو طیار بیان کر رکھو تم اصغر کی          دیر ہر میری شہادت میں اسی دلبر کی</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>۱۳۲۰          آگے اصغر کی شہادت نہ بیان کر دلگیر          اور سرور کی مصیبت نہ بیان کر دلگیر</p>	<p>۱۳۲۱          بانو طیار بیان کر رکھو تم اصغر کی          دیر ہر میری شہادت میں اسی دلبر کی</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>۱۳۲۲          آگے اصغر کی شہادت نہ بیان کر دلگیر          اور سرور کی مصیبت نہ بیان کر دلگیر</p>	<p>۱۳۲۳          بانو طیار بیان کر رکھو تم اصغر کی          دیر ہر میری شہادت میں اسی دلبر کی</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>۱۳۲۴          آگے اصغر کی شہادت نہ بیان کر دلگیر          اور سرور کی مصیبت نہ بیان کر دلگیر</p>	<p>۱۳۲۵          بانو طیار بیان کر رکھو تم اصغر کی          دیر ہر میری شہادت میں اسی دلبر کی</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------